Regd S. No S. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

الْمُصْلِح

فی پرچہ ۲/

بدھ

۲۵ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۵ ظہور ۱۳۳۲ ہش | ۵ اگست سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۰۸

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۲ ظہور ۱۳۳۲ ہش بذریعہ تار۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ناخن کی تکلیف زیادہ ہے۔ باقی تکلیفوں کو آرام ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہیں۔

لاہور۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی علالت تشویشناک دور سے گزر رہی ہے احباب آپ کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سیئول پہنچ گئے

سیئول ۴ اگست۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ری سے ملاقات کرنے کے لئے آج سیئول پہنچ گئے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے ان کو راستہ میں رکنا پڑا اور وہ ڈھائی گھنٹے دیر میں سیئول پہنچے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے واشنگٹن میں ان پندرہ ملکوں کے سفیروں سے ملاقات کی۔ جن کی فوجوں نے کوریا کی جنگ میں حصہ لیا تھا۔ مسٹر ڈلس نے ان کو عارضی صلح کے بعد کے حالات بتائے۔ ادھر آج کمیونسٹوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ کل اقوام متحدہ کے چار سو قیدی واپس کریں گے۔

پشاور ۴ اگست صوبہ سرحد کے وزیر صحت مسٹر شمس الرحمٰن نے بتایا ہے۔ کہ مشرقی بنگال۔ سندھ اور پنجاب

دریائے راوی میں زبردست سیلاب آگیا

لاہور ۴ اگست جسٹر کے قریب دریائے راوی کا پانی چڑھ رہا ہے۔ کل صبح جسٹر کے مقام پر دریائے راوی کا بہاؤ تیس ہزار کیوسک تھا۔ مگر آج صبح یہ بہاؤ دو لاکھ تیرہ ہزار کیوسک تک پہنچ گیا۔ تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ پانی برابر چڑھ رہا ہے۔ سیلاب کی شدت سے جسٹر کے قریب ایک ریلوے لائن بہ گئی۔ شاہدرہ کے پل پر آج تیسرے پہر دریا کی سطح اپنی انتہا کو پہنچ جائے گی۔ لیکن فی الحال لاہور کو سیلاب کے پانی سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ امید ہے کہ شاہدرہ کا بند پانی کو روکنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ بند پر ضروری سامان جمع کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اگر کہیں شگاف ہو جائے۔ تو اسے پر کیا جا سکے۔ اس وقت تک دریا کا پانی شہر کے کسی حصہ میں نہیں پہنچا۔

مشرقی جرمنی کے ہزاروں مزدوروں نے مظاہرے اور ہڑتالیں شروع کر دیں

برلن ۴ اگست۔ مشرقی جرمنی کی حکومت نے امریکہ سے غذائی پارسل حاصل کرنے کے لئے مغربی برلن جانے پر جو پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں ان کے خلاف کل مشرقی جرمنی کے ہزاروں مزدوروں نے مشرقی جرمنی کے سارے علاقے میں مظاہرے اور ہڑتالیں کیں۔ پولیس نے مزدوروں کی بھاری تعداد کو ان مظاہروں اور ہڑتالوں کی وجہ سے گرفتار کر لیا۔ برلن سے ساٹھ میل دور گوٹ کے مقام پر سٹیشن کے باہر مزدوروں نے فساد برپا کر دیا۔ اس فساد نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ اس کو فرو کرنے کے لئے روسی فوج اور ٹینک بلانے پڑے۔ برلن سے پچاس میل شمال مشرق میں ایک اور شہر اینگر منڈے میں بھی مزدوروں کے مظاہروں کی وجہ سے فوج اور پولیس کو طلب کرنا پڑا۔ کل مشرقی جرمنی اور مغربی برلن کی سرحد پر سکوت تھا۔

عرب لیگ کونسل کا اگلا اجلاس بیت المقدس میں منعقد کیا جائے گا

قاہرہ ۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کے عہدہ دار اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ چونکہ اسرائیل نے اپنے دفاتر خارجہ بیت المقدس منتقل کر لئے ہیں۔ اس لئے اس کے توڑ کے لئے عرب لیگ کونسل کا اگلا اجلاس بیت المقدس میں منعقد کیا جائے گا۔

دس یونانی کمیونسٹ لیڈروں کو سزائے موت

ایتھنز ۴ اگست: یونان کے ایک کمیونسٹ لیڈر نکولس کو ایتھنز کی ایک عدالت نے دہشت انگیزی کے جرم میں سزائے موت دے دی۔ اور نو کمیونسٹ لیڈروں کو اسی الزام میں ان کی عدم موجودگی میں موت کی سزا سنا دی گئی۔ ان لیڈروں نے کمیونسٹ ملکوں میں پناہ لے لی ہے

اسرائیل کو اردنی علاقہ میں حملہ کرنے کا ملزم ٹھہرا دیا گیا

بیت المقدس ۴ اگست: فلسطین کے عارضی صلح کے مشترکہ کمیشن نے اسرائیل کو اس امر کا ملزم قرار دیا ہے۔ کہ پچھلے ماہ کی بیس تاریخ کو اسرائیلی سپاہیوں نے اردن کی سرحد میں داخل ہو کر اردنی باشندوں پر گولی چلائی۔ کمیشن نے اسرائیل کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی ان حرکتوں سے باز آئے۔ کمیشن نے اسرائیل کے اس الزام کو رد کر دیا۔ کہ ۲۶ جولائی کو اردن کے مسلح باشندوں نے بیت المقدس کے اسرائیلی علاقہ میں داخل ہو کر ایک چوکیدار کو قتل کر دیا۔

مصر قیام امن کے لئے غلامی قبول کرنے کو تیار نہیں

قاہرہ ۴ اگست: مصر کے نائب وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر نے کہا ہے کہ مصر برطانیہ سے نہر سویز کے تنازعہ کے تصفیہ کا خواہاں ہے۔ لیکن قیام امن کے لئے وہ غلامی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے اسمٰعیلیہ میں وہاں کے باشندوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جب تک ہمیں کامیابی حاصل نہ ہوگی۔ تمام مصری آپ کے لئے جد و جہد کرتے رہیں گے۔

نسلی امتیاز کی پالیسی سے عالمی امن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے

جوہنسبرگ ۴ اگست۔ جنوبی افریقہ کی ٹریڈ یونین کے صدر مسٹر سیکس نے جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی کے متعلق اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن کے سامنے شہادت دیتے ہوئے بتایا۔ کہ نسلی امتیاز کی پالیسی اقوام متحدہ کے منشور کے منافی ہے۔ اور اس سے عالمی امن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

نسلی علیحدگی کے بل کا اطلاق سرکاری عمارتوں اور ذرائع حمل و نقل پر ہوگا

جوہنسبرگ ۴ اگست۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں نسلی علیحدگی کا جو نیا بل پیش کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق جوہنسبرگ کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس کا اطلاق تمام سرکاری عمارتوں اور ذرائع حمل و نقل پر ہوگا۔

تودہ پارٹی کے مظاہرین پر آنسو گیس

تہران ۴ اگست کل ایرانی پولیس نے تہران میں تودہ پارٹی کے مظاہرین پر آنسو گیس اور ڈنڈے استعمال کئے۔ اس سے دو آدمیوں کو معمولی زخم آئے

لاؤس میں پھر شدید جنگ شروع ہو گئی

سائیگاؤں ۴ اگست۔ ہند چینی کی ریاست لاؤس میں پھر شدید جنگ شروع ہو گئی ہے۔ فرانسیسی ہوائی جہازوں نے ویٹ منہ کے کئی مرکزوں پر بمباری کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بمباری سے ویٹ منہ کے ۱۲ سپاہی ہلاک ہو گئے۔

حکومت پنجاب کا تردیدی نوٹ

لاہور ۴ اگست۔ لاہور کے ایک پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ صوبائی حکومت نے سرکاری دفتروں میں اخباری نامہ نگاروں کے داخلہ پر بعض پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

فواد سراج الدین کو خرابی صحت کی بناء پر رہا کیا گیا ہے

قاہرہ ۴ اگست: معلوم ہوا ہے کہ وفدی وزارت میں وزیر داخلہ اور وفد پارٹی کے سیکرٹری جنرل فواد سراج الدین کو خرابی صحت کی بناء پر رہا کیا گیا ہے۔ اور ان کے مکان پر ان کی نگرانی کی جائے گی۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۵ ظہور ۱۳۳۲ہش

اسلام میں روحانی مشاہدات

ذیل میں ہم معاصر روزنامہ جنگ کی اشاعت ۴ اگست ۱۹۵۳ء سے ایک مراسلہ منجانب جناب محمد کامل صاحب فلسفی اصلاحی کراچی بجنسہ درج کرتے ہیں۔

"جنگ کی تازہ اشاعت میں ایک ندوی صاحب کا مراسلہ "روحوں کی آوازیں" میں نے پڑھا ہے۔ ضعیف الاعتقادی اور اوہام پرستی کا تعلق جہاں تک ہے یہ سچ ہے کہ بعض جگہ ایسی جہالت باقی ہے۔ لیکن اس کا مقصد یہ نہیں۔ کہ ہم اپنے ایمان اسلامی بنیادی صحیح اعتقادات جو عقل و حکمت یقین کامل مشاہدات ربانی پر وحی و الہام الٰہی اور کرشمۂ قدرت و فطرت کے صحیح دستور العمل پر مبنی ہیں اس طرح مضحکہ اڑائیں۔ جرمنی اور یورپ میں بہت سے عقل و حکمت والے اسلام کے سائنٹفک حقائق اور صحیح دعوت الٰہی و حقانیت مذہب کے بھی قائل نہیں ہیں۔ تو کیا پھر ہم ان کی طرح اپنے مذہبی حقائق کو بھی خیر باد کہدیں اسی جرمنی اور یورپ میں ہی علوم نفسیات (سائیکولوجی) کے بڑھتے ہوئے اور فرانسیسی مفکرین کی وجدانی نظریات میں علم روحانیات عرفان نفس اور انسانیت کے عروج و ارتقا کے شاہدات آج پھر پائے جاتے ہیں۔ اگر اسلام کے روحانی حقائق کو جو صحیح طور پر حکمت، عقل اور کامل ایمان صادق کی دعوت دیتے ہیں۔ اور فلسفہ ریاضیات روحانی اور علوم ربانی کو فلسفہ ہی سے سمجھنا چاہتے ہیں تو آج پھر مصر و عرب اور یورپ کے سینکڑوں لٹریچر موجود ہیں اور فلسفۂ غزالیؒ اور فلسفۂ مولانا رومؒ، فلسفۂ اقبال میں یہ تمام چیزیں ملتی ہیں۔ بعض غلط اندیش اور غیر صحیح مقاصد سے اسلام کی صحیح اور سچی تعلیمات اور علوم روحانیت اور "والذین اوتو العلم درجات" کی حقیقتیں بدل نہیں سکتیں۔ اسلام کے پاس حق و صداقت مذہب و باطل غلط اور صحیح کا حقیقی معیار قرآن حکیم موجود ہے۔ جو ہر دور میں اور ہر عہد جدید ارتقائی حالات میں بھی مسلمانوں کی رہبری کر رہا ہے۔ اور کرے گا ندوی صاحب مزید تشفی کے لئے علامہ سید سلیمان ندوی اور شبلی نعمانی کی تصانیف سے رجوع کریں۔ جرمنی عقل و حکمت نہ صرف روحانیت بلکہ وہاں تو بعض جگہ مذہب ہی کو خیرباد کہہ دیا جاتا ہے۔ اور توحید اور ذات باری کے وجود سے ہی انکار ہوتا ہے۔ جیسا کہ نطشے کی تعلیمات سے ظاہر ہے۔ انبیاؑ اور اولیائے صالحین امت کا نظام حقیقی وحی و الہام کے ربانی معیار پر مبنی ہے۔ اور غلط لوگوں کے غیر صحیح مقاصد اور نتائج کی بخوبی وضاحت کرتا ہے یہی معیار ہر دور میں قائم ہے۔ اور اس کا اس موضوع پر مدیر جنگ کا مضمون اداراتی حیثیت سے ایک حد تک کافی ہے۔ روح کی آوازیں روح کی حقیقت کا معاملہ ــــ سائنٹفک آلات و ادراکات سے بہت بلند اور آگے ہے۔ اس حقیقت کو بڑے بڑے سائنسدانوں نے تسلیم کیا ہے۔ یہاں قرآنی آواز کو بھی سنیئے قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا۔ اس کی بحث احیاء العلوم الدین قسطاس المستقیم وغیرہ میں امام غزالی نے خوب کی ہے۔ یہ ضعیف الاعتقادی کا معاملہ نہیں۔ بلکہ صحیح الاعتقادی اور حقیقی فراست ایمان ربانی پر یقین رکھنے کا معاملہ ہے۔ عقل و دماغ کی بے چارگی روحانیت و علوم نفسانیات و وجدانیات میں ظاہر ہے۔ جیسے یورپ میں کانٹ نے واضح کر رکھا ہے۔ یہ چند الفاظ محض اظہار حق کے لئے لکھے ہیں۔ ورنہ آپ جیسے عالم جرمنی علم و عقل کے بیا ایمان رکھنے والوں کے لئے کوئی معقولی و منقولی دلیل لاحاصل ہے۔ صحیح بخاری شریف ہی کی یہ حدیث بھی ہے کہ من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب انبیاء و اولیاء اللہ کے ریاضیات و مجاہدات مکاشفات کے علوم اور صحیح حقائق میں انسانی خیالات اور محض عقل فاسد کا دخل نہیں۔ بلکہ اس میں تزکیہ و طہارت اور فراست کامل کا دخل ہوتا ہے۔ اگر قرآن حکیم کی الہامی دعوت پر یقین کامل ہو تو ایسے مشاہدات آپ پر بھی روشن ہو سکتے ہیں مگر یہ تعلیم نظری نہیں بلکہ عملی اور خالص روحانی ہے۔ اور کسی حکیم کامل سے ہی حل ہو سکتی ہے غیر مومن کے پاس یہ چیز نہیں ہے عروج انسانیت کا راز محمد رسول اللہ والذین معہ سے دریافت کریں۔ وما علینا الا البلاغ" (جنگ ۴ اگست)

جناب فلسفی صاحب نے جو فرمایا ہے کہ "اگر قرآن حکیم کی الہامی دعوت پر یقین کامل ہو تو ایسے شاہدات آپ پر بھی روشن ہو سکتے ہیں" ہمارے نزدیک بالکل صحیح ہے۔ اور بقول آپ کے یہ بھی درست ہے۔ کہ "یہ تعلیم نظری نہیں بلکہ عملی اور خالص روحانی ہے"۔

اگرچہ روحانی حالتوں کے منکرین ہر زمانے میں ہوتے رہے ہیں۔ مگر موجودہ زمانے میں مغربی مادی نظریہ زندگی کے زیر اثر تمام دنیا کے لوگوں کا بالعموم نقطۂ نگاہ روحانیت سے ہٹ کر مادیات پر آ رہا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ چند صدیوں سے یورپ نے جو مادی ترقیاں کی ہیں وہ اتنی تیز رفتاری اور بہتات سے ہوئی ہیں۔ کہ انسانی دماغ کچھ ڈگمگا گیا ہے۔ اور مادیت کے اس طوفان سے روحانی اقدار منتشر ہو گئی ہیں۔

بے شک آج انسان ان مادی ترقیوں کے باعث ایسے مقام پر پہونچ گیا ہے۔ جہاں بعض حقیقی دانشمند لوگوں کو محسوس ہونے لگا ہے۔ کہ اگر یہی حالات کچھ دیر اور قائم رہے۔ تو جلد ہی دنیا تباہ ہو جائے گی۔ چنانچہ پچھلے دنوں خود آئن سٹین جیسے عظیم سائنسدان نے اسی اندیشہ کا بڑے زوردار لفظوں میں اظہار کیا تھا۔ اس لئے یہ بھی درست ہے۔ جیسا کہ جناب فلسفی صاحب نے اپنے مراسلہ میں لکھا ہے کہ اسی جرمنی یورپ میں ہی "علوم نفسیات (سائیکالوجی) کے بڑھتے ہوئے اور فرانسیسی مفکرین کے وجدانی نظریات میں علم روحانیات۔ عرفان نفس اور انسانیت کے عروج و ارتقا کے مشاہدات آج پھر پائے جاتے ہیں"

فلسفی صاحب کا یہ فرمانا بھی بجا ہے کہ

"اگر اسلام کے روحانی حقائق کو جو صحیح طور پر حکمت، عقل اور ایک کامل ایمان صادق کی دعوت دیتے ہیں۔ اور فلسفہ ریاضیات روحانی اور علوم ربانی کو فلسفہ ہی سے سمجھنا چاہتے ہیں۔ تو آج پھر مصر و عرب اور یورپ کے سینکڑوں لٹریچر موجود ہیں اور فلسفہ غزالیؒ اور فلسفہ مولانا رومؒ فلسفہ اقبال میں یہ تمام چیزیں ملتی ہیں"۔

جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے۔ جو ہر بات کو موجودہ مادی قسم کی عقل سے سمجھنا چاہتے ہیں۔ اور پوری زندگی کی عقل سے عاری ہیں۔ بے شک فلسفی صاحب کا یہ فرمانا درست ہے۔ کہ روحانی حقیقتوں کو زمانۂ حاضرہ کے بعض مشرقی اور مغربی حکماء کی فلسفیانہ تحریروں میں بھی آدمی دیکھ سکتا ہے۔ زمانۂ حال کی مادی عقل اس دنیا کے ان مشاہدات سے جو ظاہرا حواس خمسہ محسوس ہو سکتے ہیں باہر نہیں جانا چاہتی۔ وہ ہر چیز کو اسی ورلی دنیا کے نقطۂ نظر سے دیکھتی ہے۔ اس لئے جن لوگوں نے روحانی حقائق کو اس ورلی دنیا کے نقطۂ نظر سے دیکھ کر ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم ان کی سعی و کوشش کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ لوگ بھی صرف دھوئیں کو دیکھ کر آگ کا اندازہ لگاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ان کی کوششیں محض علم الیقین کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور ابھی تک وہ عین الیقین کے درجہ پر بھی نہیں پہونچیں۔ حق الیقین کا درجہ تو ابھی ان کے ذہن میں بھی نہیں آ سکا۔

اصل بات وہی ہے جو خود فلسفی صاحب نے فرمائی ہے کہ

"اگر قرآن حکیم کی الہامی دعوت پر یقین کامل ہو۔ تو ایسے مشاہدات آپ پر بھی روشن ہو سکتے ہیں"۔

مگر یہاں سوال یہ ہے کہ قرآن حکیم کی الہامی دعوت پر یقین کامل کس طرح پیدا ہو۔ اس کا جواب خود فلسفی صاحب کے الفاظ میں یہ ہے کہ (باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

اعلیٰ اخلاق اور معاملات کی صفائی کے ذریعہ اپنے ایمان کا ثبوت دو

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(منقول از اخبار الفضل مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۳۶ء)

فرمایا ہمارے اہم اور ضروری فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے۔ کہ ہم دوسرے لوگوں کے سامنے ایک عمدہ نمونہ بنیں۔ ہمارے اخلاق دوسروں کی نسبت اچھے ہوں۔ تاکہ لوگ ہمارے نمونہ اور ہمارے معاملات اور ہمارے اخلاق دیکھ کر ہماری طرف توجہ کر سکیں۔ اور ان کے لئے کوئی امر موجب ابتلاء نہ ہو۔ اور وہ کوئی ٹھوکر نہ کھائیں۔

اخلاق ہمیشہ زیر نظر رہتے ہیں

اخلاق ایک ایسی چیز ہے۔ جو ہر ایک کو نظر آتے ہیں۔ لیکن ایمان کو کوئی نہیں دیکھتا۔ کتنا ہی کسی کو یقین ہو۔ کتنا ہی کسی کو وثوق ہو۔ اگر اپنے ظاہر پر اس کا اثر نہ ہو۔ تو کسی اور پر بھی اثر نہیں ہوتا۔ ایمان کا معاملہ بالکل پوشیدہ ہوتا ہے اور کسی پر ظاہر نہیں ہوتا۔ لیکن عجیب بات یہ ہے۔ کہ ہمارے ملک میں مخفی اور پوشیدہ رہنے والی بات کو مقدم سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ مقدم اس چیز کو رکھنے کی ضرورت ہے۔ جو ہر وقت نظر کے سامنے رہتی ہے۔ ایمان گو خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑی حقیقت رکھتا ہے۔ اور اس کی اہمیت زیادہ ہے۔ مگر بندوں کے نزدیک اس کی اتنی حقیقت نہیں۔ بندوں کے نزدیک تو اس چیز کی زیادہ حقیقت ہے۔ جو ایمانی رنگ میں ہر وقت زیر نگاہ رہتی ہے۔ قلبی ایمان کی حقیقت بندوں کے سامنے نہیں ہوتی۔ اور وہ دل کے واقف نہیں ہوتے۔ اس لئے کسی کے دل کی بات کا وہ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ان کے سامنے ظاہر طور پر کچھ ہونا چاہیئے۔ تو وہ کچھ سمجھ سکتے ہیں۔

قلبی کیفیات کو صرف خدا ہی جانتا ہے

یہ ایک نکتہ تھا۔ لیکن افسوس کہ یہی نکتہ لوگوں کے سامنے مخفی ہو گیا ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ لوگ اس بات کو سمجھتے۔ مگر برخلاف اس کے اس زمانہ میں ہمارے لوگ بالکل ہی نہ سمجھ سکے۔ کہ قلب کی ساری کیفیتیں صرف خدا ہی جانتا ہے۔ قلبی حالت ہمیشہ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اور انسان مطلقاً اس بات کو نہیں جان سکتا۔ کہ کسی کے دل میں کس حد تک ایمان ہے۔ انسان جب کبھی اب اندازہ لگائے گا۔ وہ کسی کے اعمال سے ہی لگائیگا۔ جو نظروں کے سامنے ہوتے ہیں۔ وہ اس کے عمدہ اخلاق کو دیکھ کر کہیگا کہ یہ ایماندار آدمی ہے۔ وہ اس کے معاملات کی صفائی دیکھ کر کہے گا۔ کہ اس کا قلبی ایمان اچھا ہے۔ لیکن اگر اس کے اخلاق عمدہ نہیں۔ اور اس کے معاملات میں صفائی نہیں۔ تو کوئی شخص نہیں۔ جو باوجود اس کے ایمان کے جو کہ ایک قلبی کیفیت ہے۔ اس کے متعلق عمدہ رائے ظاہر کر سکے۔ پس اخلاق اور معاملات کی صفائی ہی ایک شخص کے قلب کا پتہ بتاتے ہیں۔ کہ وہ کیسا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے۔ کہ اخلاق کو سنوارا جائے۔ اور معاملات میں صفائی پیدا کی جائے۔

قسم اٹھا لینے سے ایمان ظاہر نہیں ہو جاتا

اس بات کو سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر کوئی شخص جو اس بات کا دعویٰ کرتا ہے۔ کہ میرے اندر ایمان ہے۔ اور اس کے اخلاق اور معاملات اچھے ہیں۔ لیکن وہ اپنے ایمان کو واقعات کے ساتھ ثابت کرنا چاہے۔ اور لاکھ کہے کہ مجھ میں ایمان ہے اور اس پر وہ ایک نہیں دو نہیں بیسیوں قسمیں بھی کھا جائے۔ تو کیا کوئی شخص محض اس کی قسموں کی بناء پر اس کے کہنے کے مطابق مان لے گا۔ وہ ہرگز نہیں مانے گا۔ کیونکہ وہ اس کی ان باتوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ کہ جن سے ایمان کی شناخت ہو سکتی ہے۔ اور جن سے ایک آدمی اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ اس کے اندر ایمان ہے۔ اور کس حد تک ہے۔

مجرد قسم بھی یقین نہیں کروا سکتی

جب لوگ ایک شخص پر اعتبار نہیں کرتے۔ تو وہ قسموں پر قسمیں کھانا شروع کر دیتا ہے۔ کہ خدا کی قسم میں ایسا دیانتدار ہوں۔ میں ایسا ایماندار ہوں۔ مگر اس کی ایسی قسموں پر بھی لوگ اعتبار نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اس کی روزانہ زندگی میں یہ بات دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ کہ اس کے اخلاق اچھے نہیں۔ اور اس کے معاملات میں صفائی نہیں۔ بے شک خدا کی قسم بہت بڑی چیز ہے بیشک بعض جھوٹی قسموں پر عذاب بھی آتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ صرف قسموں سے کسی کے ایمان پر یقین بھی پیدا نہیں ہو جاتا۔ مگر ہمارے ملک میں اس کا احساس ہی نہیں رہا۔ کہ بجائے قسمیں کھا کر یقین کرانے کے اپنے اخلاق سے اپنے اطوار سے اپنے معاملات میں صفائی اور عمدگی پیدا کرنے سے ہمیں اپنے ایمان کا یقین کرانا چاہیئے۔

قسم کھانے والے کے دو جرم

لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔ کہ ذرا ذرا سی باتوں پر قسمیں کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ جس سے ان کی غرض یقین دلانا ہوتا ہے۔ لیکن ایسی قسمیں کھا کر وہ دو جرم کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا صرف یہی جرم نہیں۔ کہ انہوں نے دیانت شرافت اور اخلاص سے کام نہیں لیا۔ بلکہ انہوں نے دین کو بھی نہیں سمجھا۔ کیونکہ اگر وہ دین سمجھتے۔ تو خلاف واقعہ امر پر قسم نہ کھاتے۔ بلکہ بجائے اس کے اپنے اخلاق اور معاملات کی عمدگی سے لوگوں کا اعتبار حاصل کرتے۔ اب اگر ان قسموں کی طرف دیکھا جائے۔ تو کوئی شخص بھی کسی امر میں فیصلہ نہیں کر سکتا۔ عدالتیں بھی فیصلہ نہیں کر سکتیں۔ قسموں کا تو اب یہ حال ہے۔ کہ ایک مجسٹریٹ بھی اگر کسی کو وقت اور موقعہ پر پکڑ لے۔ تو وہ بھی قسمیں کھانی شروع کر دیتا ہے۔ کہ جی میں تو ایسا نہیں ہوں۔ یہ میرے ساتھ عداوت کی گئی ہے۔ لوگوں کو میرے ساتھ دشمنی ہے۔ تو اگر اس قسم کی قسموں پر بھی اعتبار کیا جائے۔ تو کوئی مجرم پکڑا ہی نہ جائے۔

خدا ہی غیب دان ہے

یہ الگ بات ہے۔ کہ اس کے دل میں یہ بات تھی یا نہ۔ لیکن انسان کے لئے یہ ممکن نہیں۔ کہ وہ اس سے آگاہ ہو سکے۔ کیونکہ غیب کا علم اسے نہیں اور اگر وہ یہ کہہ کر اس شخص کو چھوڑ دے۔ کہ جس کو غیب کا علم ہے۔ وہ آپ ہی جان لیگا۔ تو اس قسم کا فیصلہ دلالت کرتا ہے۔ کہ اس بات کا احساس ہی نہیں رہا۔ کہ کونسی دلیلیں انسان کے آگے کارگر ہو سکتی ہیں۔ اور کونسی خدا کے سامنے۔

ہر قسم دلیل نہیں ہوا کرتی

بہر حال قسم کے ساتھ اگر کوئی شخص کچھ بیان کرے۔ تو وہ جب تک اس کے ساتھ اپنے اخلاق۔ معاملات۔ اور دیگر عادات اور طاقتیں کو پیش نہ کر سکے۔ یا لوگ ان سے واقف نہ ہوں۔ تو وہ قسم کچھ معنی نہیں رکھتی۔ اور پھر ہر قسم دلیل بھی نہیں ہوا کرتی۔ صرف وہ قسم دلیل ہوتی ہے۔ جو ایسے حالات میں لی جاتی ہے۔ جب دلائل مفقود ہو جاتے ہیں۔ پس قسم اسی وقت دلیل بنتی ہے۔ جبکہ ایک تو دلائل نہ ہوں۔ اور دوسری طرف سے قرائن الزام کے موجود ہوں۔ پھر یا قسم مباہلہ کے وقت دلیل بنتی ہے پھر خدا کی طرف سے آنے والے نبی بھی جو قسم کھاتے ہیں۔ وہ بھی دلیل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ان سے ان کی غرض اعلان ہوتی ہے۔ ان حالات میں جو قسمیں کھائی جائیں۔ صرف وہی دلیل ہوتی ہے۔ اور اگر تمام قسمیں ہی دلیل بننے والی ہوں۔ تو لوگ تو ہر روز سینکڑوں قسمیں کھاتے ہیں۔ اور قسمیں کھانے کی ان کو کچھ ایسی عادت پڑ گئی ہے۔ کہ بات تو ایک ہوتی ہے۔ مگر وہ اس کے ساتھ بیسیوں قسمیں کھا جاتے ہیں۔ ایسی قسمیں سراسر فضول اور لغو ہوتی ہیں۔ اور جو شے لغو ہوتی ہے۔ وہ کس طرح دلیل بن سکتی ہے

انسان اخلاق سے اندازہ لگاتا ہے

پس قسموں کا یہ حال ہے۔ کہ ان میں سے اکثر حصہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ اور پھر اکثر ایسا کہ جو ہرگز دلیل نہیں بن سکتا۔ تو جب یہ حال ہے۔ تو انسان کیونکر اس کی بناء پر اندازہ لگا سکتا ہے۔ یہ تو اس کی ایمانی کیفیت کا حال ہے۔ جو اس کے اندر ہے۔ اب ان قسموں پر اگر کوئی دیکھے تو وہ کس طرح ایک شخص کے ایمان کا اندازہ کر سکتا ہے۔ ایمان کے اندازہ کے لئے بھی اور اور امور کا فیصلہ کرنے کے لئے بھی اخلاق اور معاملات ہیں۔ ان کی بناء پر ایک شخص کسی کے متعلق اچھی یا بری رائے قائم کر سکتا ہے۔ اور کوئی فیصلہ کر سکتا ہے۔ پس انسان کے سامنے تو اخلاق وغیرہ پر ہی فیصلہ ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی کو کہے۔ تو مومن نہیں۔ تو وہ اس بات کو ثابت نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ ثبوت میں اپنے اخلاق اور معاملات کی صفائی اور گزشتہ واقعات کی عمدگی کو پیش نہ کر سکے۔ ایسا ہی اگر کسی شخص کے سپرد کوئی کام ہوا ہے۔ اور وہ کام نہ کرے اور بیٹھ جائے۔ اور اگر اس نے پہلے بھی موقعہ ملنے پر ایسا کیا۔ تو وہ ایک نہیں سو قسمیں کھائے۔ کہ یہ ہو گیا تھا یہ درپیش آ گیا تھا۔ یہ رکاوٹ پڑ گئی تھی۔ تو کیا شخص اس کے متعلق یہ نہیں کہے گا۔ کہ اس کی قسمیں درست ہیں۔ اور وہ فی الواقع ایسی مجبوریوں کے باعث ہی اس کام کے کرنے سے رکا رہا۔ ایسا شخص اگر اگلے سال تک بھی برابر قسمیں کھاتا چلا جائے۔ تو بھی کسی کو یقین نہ آئے گا۔ لیکن اگر اس میں یہ بات نہیں۔ بلکہ برخلاف اس کے اس میں کام کرنے کی عادت ہے۔ اور پھر ایسا واقعہ پیش آیا ہے۔ تو پھر قسم تو درکنار اس کے زبانی کہہ دینے سے ہی لوگ اس بات پر یقین کر لیں گے۔ تو اخلاق ایک ایسا شعبہ اعمال کا ہے۔ کہ لوگوں کے ایمانوں کے متعلق اور لوگوں کے خدا کے ساتھ جو تعلق ہیں۔ ان کے متعلق اگر کوئی قسم کھا کر کچھ کہے۔ تو اس پر کوئی شبہ نہیں کر سکتا۔ اور چونکہ یہ مخفی ہوتے ہیں۔ اور یہ مخفی شے اخلاق اور معاملات وغیرہ سے ظاہر ہوتی

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

اخبار المصلح کراچی میں کئی بار یہ اعلان شائع کروایا جا چکا ہے۔ کہ مسجد مبارک کی تکمیل کے لئے ابھی تک اکیس ہزار روپیہ کی ضرورت ہے۔ ابھی تک جماعتوں نے اس طرف کما حقہ توجہ نہیں فرمائی اس لئے عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے جلد تر مناسب کارروائی فرمائیں۔

ایسے دوست جنہوں نے اس سے قبل مسجد مبارک کے چندہ کی ادائیگی میں حصہ نہیں لیا ان کے لئے بھی یہ ایک ثواب کا موقع ہے۔ کہ وہ حتی المقدور اس تحریک میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کریں۔

مکرم امراء اور پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ آئندہ کے دورہ میں احباب کرام میں اس چندہ کے ادا کرنے کی تحریک فرمائیں۔ اور دوستوں سے نقد یا وعدوں کی فہرستیں لے کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ جو رقم وصول ہو وہ بمد چندہ مسجد مبارک ربوہ کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں ارسال فرما دیں۔ نظارت بیت المال ربوہ

چندہ جات کی رقمیں ہر ماہ کی بیس تاریخ تک

مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

نظارت بیت المال کی طرف سے یہ مستقل ہدایت ہے۔ کہ "ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے"۔ مگر بعض جماعتیں اس ہدایت کی طرف کما حقہ توجہ نہیں فرماتیں۔

لہٰذا

بذریعہ اعلان ہذا عہدہ داران مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔ اور تمام رقوم مرکزی ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ناظر بیت المال ربوہ

امانت تحریک جدید

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ضروری ارشاد

(۱) امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمت دین بھی ہے۔

(۲) میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے امانت تحریک جدید کی تحریک پر میں خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے۔ اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں۔ کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔ (حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی)

ضروری یادداشت

امانت ذاتی اور امانت تحریک جدید۔ دو علیحدہ علیحدہ امانتیں ہیں۔ دوست امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کراتے وقت۔ صرف امانت تحریک جدید لکھا کریں۔

دوستوں کی سہولت کے لئے کواپریٹو بینک تقریباً ہر ایک منڈی اور تحصیل میں ہوتا ہے۔ دوست اگر اپنے ہاں یا کسی قریبی مقام کے کواپریٹو بینک میں روپیہ جمع کرا کر چنیوٹ کے کواپریٹو بینک پر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے نام کا ڈرافٹ حاصل کر کے ہمیں بھیج دیں۔ تو آسانی سے اور تھوڑے سے خرچ پر ان کی رقم ہمیں مل سکتی ہے۔

یاد رہے کہ حساب داروں کو مرکز سے روپیہ بھیجتے وقت منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ کا خرچ ہم خود ادا کرتے ہیں۔ افسر امانت تحریک جدید ربوہ

عطیہ جات برائے لنگر خانہ ربوہ

ہم ممنون ہیں اپنی بہن محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں فضل کریم صاحب پراچہ بی اے ایل ایل بی۔ وکیل بھیرہ کے کہ انہوں نے مندرجہ ذیل بہنوں سے کچھ برتن اور نقدی جمع کر کے۔ لنگر خانہ کے واسطے بھجوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ اور ان کی روزی میں برکت اور ایمان اور اخلاص میں ترقی عطا فرمائے۔ (افسر لنگر خانہ ربوہ)

نمبر شمار	اسماء معطی صاحبان		تعداد ظروف
۱	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک محمد حسین صاحب		۱۶ برتن
۲	〃 〃 〃 ملک محبوب عالم صاحب		۳ 〃
۳	〃 دختر صاحبہ 〃 〃 〃 〃		۳ 〃
۴	〃 اہلیہ صاحبہ بابو غلام حیدر صاحب		۲ 〃
۵	〃 〃 〃 منشی غلام محمد صاحب		۲ 〃
۶	〃 〃 〃 مستری فضل الٰہی صاحب		۲ 〃
۷	〃 〃 〃 مولوی محمد یوسف صاحب		۲ 〃
۸	〃 〃 〃 محبوب عالم صاحب		۲ 〃
۹	〃 بیگماں صاحبہ اہلیہ عطاء الرحمٰن صاحب		۳ 〃
۱۰	〃 اہلیہ صاحبہ حبیب الرحمٰن صاحب		۱ 〃
۱۱	〃 〃 〃 مستری عبد الکریم صاحب		۲ 〃
۱۲	〃 〃 〃 مستری نور الٰہی صاحب		۱ 〃
۱۳	〃 〃 〃 بابو محمد صادق صاحب	عہ نقد	۱ 〃
۱۴	〃 〃 〃 ماسٹر امام علی صاحب		۱ 〃
۱۵	〃 〃 〃 مستری محمد امین صاحب		۲ 〃
۱۶	〃 〃 〃 مستری ملا خدا بخش صاحب		۱ 〃
۱۷	〃 〃 〃 مستری ثناء اللہ صاحب		۳ 〃
۱۸	〃 〃 〃 مستری مقبول احمد صاحب		۲ 〃
۱۹	〃 〃 〃 محمد عبد اللہ صاحب		۱ 〃
۲۰	〃 〃 〃 ملک محمد عبد اللہ صاحب پٹواری		۲ 〃
۲۱	〃 〃 〃 محمد افضل صاحب		۱ 〃
۲۲	〃 〃 〃 سیٹھ محمد اسحٰق صاحب		۳ 〃
۲۳	〃 〃 〃 ماسٹر احمد صاحب		۲ 〃
۲۴	〃 〃 〃 ماسٹر فضل الٰہی صاحب		۱ 〃
۲۵	〃 〃 〃 مخدوم محمد ایوب صاحب امیر جماعت بھیرہ		۲ بیام کانچ
۲۶	〃 〃 〃 میاں فضل کریم صاحب پراچہ		۶ برتن
۲۷	〃 دختر صاحبہ مستری محمد ابراہیم صاحب		۲ 〃
۲۸	〃 خالدہ صاحبہ دختر فضل الرحمٰن صاحب پراچہ	۱۰—۰—۰	روپے نقد
۲۹	〃 ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محبوب الٰہی صاحب پراچہ	۴—۰—۰	روپے نقد
۳۰	〃 سکینہ صاحبہ اہلیہ میاں عبد الرحیم صاحب پراچہ	۱—۰—۰	روپیہ نقد
۳۱	〃 اہلیہ صاحبہ مستری محمد بخش صاحب	۱—۰—۰	〃 〃

الفرقان کا تازہ پرچہ

ماہنامہ الفرقان کا جولائی کا شمارہ بیس تاریخ کو شائع ہو چکا ہے۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے علاوہ حضور کی وہ تقریر بھی شائع ہوئی ہے۔ جو حضور نے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ کے افتتاح کے موقعہ پر فرمائی۔ نیز متعدد علمی اور تحقیقی مقالے بھی شامل اشاعت ہیں۔ جو دوست ابھی تک اس رسالہ کے خریدار نہیں بنے انہیں اب اس قیمتی علمی خزانے سے محروم نہ رہنا چاہئے۔ رسالہ کا سالانہ چندہ پیشگی پانچ روپے ہے۔ بیرونی ممالک (پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ) کے لئے آٹھ روپے یا اس کے برابر رقم چندہ مقرر ہے۔ ماہ اگست کا رسالہ انشاء اللہ بیس تاریخ کو شائع ہو جائے گا۔ مینجر الفرقان ربوہ

تربیت ——— اور ——— خدام

قوموں کی تربیت کا ہونا نہایت ہی ضروری امر ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ روحانی اور علمی ترقی کے راستہ پر گامزن نہیں ہو سکتیں۔ لیکن یہ تربیت کا کام نہایت ہی مشکل ہے اور اس کو وہی شخص سرانجام دے سکتا ہے جو حد درجہ کا متحمل بردبار اور مستقل مزاج ہو۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کام کے لئے خاص قابلیت کے انسان یعنی انبیاء کرام بھیجتا چلا آیا ہے جن کا کام محض دنیا کی اصلاح اور اس کی تربیت کرنا ہوتا ہے۔ اور وہ اسے روحانی اور مادی ترقی کے راستہ پر گامزن کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے انہیں ہر قسم کی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ دنیا انہیں ماردیتی ہے۔ گالیاں دیتی ہے۔ انہیں پاگل اور دیوانہ کہتی ہے۔ اور کفر کے فتوے لگاتی ہے۔ لیکن انبیاء کرام ان سب تکالیف کو برداشت کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ دنیا اپنی نادانی کے باعث یہ قبیح فعل کررہی ہے۔ اسی لئے بجائے ان پر ناراضگی کا اظہار کرنے کے وہ خدا تعالےٰ سے اُن کی معافی کی دعا مانگتے ہیں۔ ان واقعات کو دیکھ کر جن میں سے انبیاء کرام کو گذرنا پڑتا ہے۔ ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ تربیت و اصلاح کا کام کتنا مشکل ہے۔ اور یہ کام کس قدر تحمل۔ بردباری اور استقلال کو چاہتا ہے جب تک یہ تحمل۔ بردباری اور استقلال نہ ہو۔ اس وقت تک یہ کام سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ تربیت کا کام گویا تمام دنیا کا مقابلہ کرنا۔ اور زمانہ کی رَو کے خلاف چلنا ہوتا ہے اور یہ سب باتیں نبی کے پیش نظر ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ باوجود سخت مشکلات کے اور شدید مخالفت کے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں بھی ایک مامور اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس زمانہ کی تربیت کا بیڑا اٹھایا۔ ہمیں اس کی جماعت میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہے آپ کے بعد اب ہمیں بھی وہی کام کرنا ہے جو آپ کا فرض تھا۔ جیسا کہ میں اوپر بتا آیا ہوں۔ دنیا کی اصلاح کا کام آسان نہیں۔ اس کے لئے بہت جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ہم اپنے نفوس کی اصلاح کریں یعنی ہر فرد اپنی اور اپنے بچوں اور گھر کے افراد کی اصلاح کرے۔ کیونکہ جب تک ہم اپنی اور اپنے ساتھیوں کی تربیت کرنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ اور جب تک غیروں کے لئے ہم اپنے آپ کو نمونہ نہیں بنا لیتے۔ اس وقت تک ہم اپنے فریضہ کو ادا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پس ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اور ہمارے گھر کے افراد نمازوں کے پابند ہوں۔ اور کوئی ہم میں ایسا نہ ہو۔ جس پر کسی دوسرے کی انگلی اٹھ سکے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرنے میں سست ہے۔ کوئی احمدی ایسا نہ رہے جو روزے نہ رکھتا ہو اور زکوٰۃ اس پر واجب ہو لیکن وہ زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ اور حج اس پر فرض ہو اور وہ حج کے فریضہ کو ادا نہ کرے یہ اسلام کے ارکان ہیں۔ ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے جو ان پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔ اس لئے سب سے پہلے ہمارے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ان ارکان پر پابند ہوں۔ اور سختی سے عمل کرنے والے ہوں تا ہم لوگوں کے لئے نمونہ بن سکیں۔ اور اس شاندار کام کو جو خدا تعالےٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے ہم باحسن طریق سرانجام دے سکیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو نماز باجماعت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ اور سچ بولنے اور محنت سے کام کرنے کی عادت اپنے اندر پیدا کرنے کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ کیونکہ جب تک ہم اپنے آپ کو اسلامی شریعت کا متحمل نہیں بنا لیتے۔ اس وقت تک ہماری کامیابی یقینی نہیں۔ اور جس قوم میں سچ اور محنت کا خلق موجود نہیں۔ وہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ پس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے۔ کہ سچ اور محنت کے خلق کو اپنے اندر پیدا کریں۔ اور اس کو اپنے لائحہ عمل میں شامل کریں۔ سچائی کو اپنا معیار بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ جھوٹ پر سخت نفرت کا اظہار کیا جائے۔ جھوٹ بولنے والے سے بیزاری کا اظہار کیا جائے۔ اور علیحدگی اختیار کی جائے۔ اور جھوٹ بولنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کیونکہ جو خادم سچ کو اپنا معیار نہیں بناتا اور جھوٹ بولنے سے دریغ نہیں کرتا۔ وہ خادم کہلانے کا مستحق نہیں۔ حضور سچ کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نوجوانوں کو سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ اور خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر سے یہ اقرار لو کہ وہ سچ بولے گا۔ اگر کسی وقت وہ سچ نہ بولے گا۔ تو ہم خود آنحضرت صلعم اور حضور کے ارشاد سے ظاہر ہے۔ کہ جھوٹ کو مٹانے کے لئے سخت سے سخت قدم بھی اٹھانا پڑے تو کبھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ اور کسی قسم کی رورعایت سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ اسی طرح محنت کا خلق ہے خدام کو اپنے اندر محنت کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اپنے اوقات کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے بلکہ فارغ وقت کو بھی کسی دینی مصرف میں صرف کرنا چاہیئے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی نگرانی اسی وقت ہو سکتی ہے۔ جب کہ ہر خادم اس بات کے لئے تیار ہو جائے۔ کہ وہ خود بھی نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرے گا۔ اور اپنے ہمسایہ رشتہ دار دوست اور محلہ دار کو بھی اس کا پابند بنائے گا اور اگر کوئی خادم سستی سے کام لے رہا ہو۔ تو اسے مجبور کرے گا۔ کہ وہ اپنے رویہ کو بدلے اور سستی اور غفلت چھوڑ دے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام الاحمدیہ کا قیام اسی غرض کے ماتحت فرمایا تھا۔ کہ نوجوانوں کے اندر اسلامی اخلاق پیدا ہوں۔ اور وہ اسلامی شریعت کے پابند ہوں۔ نوجوان آپس میں مل کر ایک دوسرے کی اصلاح کریں۔ لیکن کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ اس مجلس کے قیام پر ایک عرصہ گذر چکا ہے۔ لیکن ہم ابھی تک ابتدائی منزل پر ہی ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ خدام نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض کو اپنی آنکھوں سے اوجھل کر دیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ تربیت کا کام صرف خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کا ہے اور ان کا کام صرف عہدیداران کا انتخاب کرنا ہے۔ حالانکہ خادم ہونے کی حیثیت میں ان کا کام بہت وسیع ہے۔ ان پر بہت سے فرائض عائد ہوتے ہیں۔ جب تک ہر خادم اس بات کے لئے تیار نہ ہو جائے۔ کہ اپنی اور دوسروں کی تربیت کرنا اس کا اولین فرض ہے۔ اور عہدیداران کے ساتھ تعاون کرنا اس کے فرائض میں سے ہے۔ اس وقت تک تربیت کا کام نہیں ہو سکتا۔ پس جہاں عہدیداران کو چاہیئے۔ کہ وہ بیدار ہوں اور اپنے فرائض کو سمجھیں وہاں دیگر خدام کو بھی چاہیئے۔ کہ اگر کوئی خادم قانون شکنی کرے۔ یا بے ضابطگی سے کام لے یا اپنے فرائض کی ادائیگی میں سستی کرے۔ تو دوسرے خدام اسے روکیں۔ اور سمجھائیں۔ ہاں اگر وہ خادم ان کے کہنے سے باز نہ آئے۔ تو پھر متعلقہ عہدیداران کو اس کی اصلاح کی طرف توجہ دلائیں۔

زمیندار جماعتوں کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

یہ امر زمیندار جماعتوں کے نوٹس میں لایا جاتا ہے۔ کہ ان کی طرف سے چندہ جات کی آمد تقریباً بند ہے۔ جس کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں پر اثر پڑ رہا ہے۔ جہاں تک غور کیا گیا ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ اکثر احباب نے گندم کے فروخت ہونے پر اپنے ذمہ کا چندہ ادا نہیں کیا۔ اس تھوڑی سی غفلت سے سلسلہ کے کاموں پر جو اثر پڑ رہا ہے۔ وہ بہت زیادہ ہے۔ اور اگر یہی کیفیت کچھ عرصہ اور رہی تو ممکن ہے۔ کہ سلسلہ کے بعض کاموں میں نقصان اٹھانا پڑے۔ لیکن ایک فدائی جماعت کے مخلص احباب کا یہ فرض ہے۔ کہ سلسلہ کو ایسی حالت پیش نہ آنے دیں۔ اور اگر ایسی حالت پیش آجائے۔ تو اس کا ہر طرح سے مالی قربانی کر کے ازالہ کریں۔

پس زمیندار احباب جماعت اور ان کے سیکرٹریان مال کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ فصل ربیع کا بقایا چندہ جن جن احباب کے ذمہ ہے ان سے پوری کوشش فرما کر اُن کے ذمے بقایا کو پورا کرنے کی سعی فرمادیں۔ بقایادار احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے ذمہ کا چندہ دے کر سلسلہ کی بروقت امداد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس قربانی پر زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے۔ آمین (نظارت بیت المال)

نظارت بیت المال کی طرف سے ضروری اعلان

نظارت بیت المال کی طرف سے متعدد بار یہ اعلان ہو چکا ہے۔ کہ بعض سیکرٹریان مال کے متعلق یہ شکایت ہے کہ وہ ہر ماہ مرکزی چندہ وصول شدہ سالم کا سالم روانہ مرکز نہیں کرتے۔ بلکہ اس کا کچھ حصہ اپنے پاس رکھ چھوڑتے ہیں۔ چونکہ پریذیڈنٹ یا امیر صاحبان باقاعدہ ماہوار حساب پڑتال نہیں کرتے۔ اس لئے یہ سقم ان کی نظر سے اوجھل رہتا ہے۔ نظارت ہذا اس کے ازالہ کے لئے آپ کی توجہ کو اس طرف مبذول کراتی ہے۔ کہ آپ براہ مہربانی باقاعدہ ماہوار حساب پڑتال کر کے ہر ماہ کے آخر میں یہ رپورٹ ارسال کیا کریں۔ کہ جس قدر چندہ وصول کیا گیا ہے۔ وہ درج رجسٹر ہو کر داخل ہو چکا ہے رقم مع تفصیل روانہ مرکز کر دی گئی ہے۔ اور مرکزی چندہ وصول شدہ سے کوئی رقم قابل ارسال خزانہ باقی نہیں ہے امید ہے کہ آپ اس رپورٹ کے ماہوار ارسال کرنے کا التزام فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ (ناظر بیت المال)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تازہ تصنیف

"تعلق باللہ"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء پر ایک نہایت لطیف اور معارف قرآنیہ سے لبریز تقریر بیان فرمائی تھی۔ جس میں حضرت اقدس نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے ذرائع اور وسائل کا بالتفصیل ذکر فرمایا ہے۔ یہ تقریر "تعلق باللہ" کے عنوان سے عنقریب شائع کی جا رہی ہے۔ اگرچہ اس وقت کاغذ بہت گراں ہے۔ لیکن افادہ عام کی خاطر اس کی قیمت کم رکھی جا رہی ہے

یہ کتاب ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور پیشگی قیمت ادا کرنے والوں سے غیر مجلد کی قیمت صرف ایک روپیہ اور مجلد کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے لی جائے گی۔ احباب مطلوبہ تعداد کی قیمت جلد از جلد بذریعہ دفتر محاسب یا براہ راست دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں:

(انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا بچہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار شیخ فیروز الدین اوکاڑہ (۲) میرے نانا جان دو ہفتہ سے بندش پیشاب سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شیخ بشیر احمد (بھیروی) راولپنڈی (۳) خاکسار کے والد مولوی احمد علی صاحب رہان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لہو کے ڈاکخانہ ہلووال تحصیل نارووال عرصہ دو ماہ سے لیارفہ بخار بیمار رہیں بے حد کمزور ہو چکے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ خاکسار نذیر احمد رہان (۴) ہم پر ایک مقدمہ بنا ہوا ہے۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شریف احمد مقام کنڈی ریاست خیرپور سندھ (۵) چوہدری فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیہ کی والدہ صاحبہ بیارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز خاکسار کے والد محترم ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ پہلے باعزت بری ہو گئے تھے۔ اب دوبارہ پھر مقدمہ کی نگرانی ہو گئی ہے۔ والد صاحب کی باعزت بریت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار ناصر احمد رشید لیہ ضلع مظفرگڑھ (۶) خاکسار کاروبار کے سلسلہ میں بذریعہ ہوائی جہاز انگلینڈ جا رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بخیریت منزل مقصود پر پہونچائے۔ نیز میرا جانا میرے لئے میرے خاندان کے لئے اور سب سے بڑھ کر جماعت کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ خاکسار محمد زمان امیوہی میرپور۔ آزاد کشمیر

ولادت } سردار کریم اللہ خان صاحب ولد سردار رفیع اللہ خان صاحب سکنہ ڈکہ موہ چھنگی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۰ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود میرا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک عمر دراز اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ اور زچہ کو جلد از جلد صحت یاب کرے۔ خاکسار عبد الرحمٰن مبشر ڈیرہ غازیخان

دعائے مغفرت } میرے برادر نسبتی جناب بادشاہ عبد العلی خان صاحب قصبہ پوردہ ضلع اٹک حال راولپنڈی مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۳ء بروز اتوار بوقت ساڑھے چھ بجے شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب برادرم موصوف کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ محمد عبد اللہ خان ڈرافٹسمین اے راولپنڈی

پتہ مطلوب ہے

(۱) مستری فیروز الدین صاحب سابق ساکن محلہ دار البرکات جو ہجرت کے بعد ننکانہ میں مقیم تھے۔ ان کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے (۲) مستری چراغ الدین صاحب ولد مستری نتھا صاحب ساکن ڈگری ہندواں ڈاکخانہ بدھا گورایہ (۳) مرزا ارشد بیگ صاحب سکنہ گوجرانوالہ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر یہ احباب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے پتوں کا علم ہو تو وہ نظارت امور عامہ کو بھی فوراً اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

متروکہ جائیدادوں کے سوال پر وزیر اعظم محمد علی سے مشورہ کیا جائیگا

کراچی ۴ر اگست۔ بھارت اور پاکستان کی آبادکاری کی وزارتوں کے مشیروں کے درمیان گذشتہ ۸ دن سے مذاکرات کا جو سلسلہ جاری ہے۔ وہ اب بدھ تک جاری رہے گا۔ دونوں مشیر مسٹر مہر چند کھنہ اور مسٹر احمد ای۔ ایچ جعفر آج دوپہر کا کھانا وزیر اعظم محمد علی کے ساتھ کھائیں گے۔ مسٹر کھنہ اور مسٹر جعفر وزیر اعظم کو غیر رسمی طور پر یہ بتائیں گے۔ کہ ان کی بات چیت اب کس مرحلے پر پہنچ چکی ہے۔ اور کون کونسے مسائل زیر بحث آ چکے ہیں۔ دونوں مشیروں کے درمیان کل پنشنوں کے متعلق اور دعوٰی کے مرکزی ادارے کے استحکام کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ دونوں ممالک کے افسر اعلیٰ بھی موجود تھے۔ دونوں ممالک میں مقدس مقامات کی حفاظت اور ان کی نگہداشت کے سوال پر وزارت داخلہ کے افسروں سے بات چیت ملتوی کر دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کھنہ بدھ کے روز دہلی واپس چلے جائیں گے۔ دونوں مشیر اس ہفتے کے آخر تک اپنے اپنے وزیر اعظم کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

میکارتھی اور ہٹلر و مسولینی میں مشابہت

نیویارک ۴ر اگست۔ امریکہ کے سابق صدر ایف ڈی روز ویلٹ کی بیوہ مسز روز ویلٹ پیرس سے بذریعہ طیارہ یورپ کا دورہ ختم کر کے واپس یہاں پہنچی ہیں۔ آپ نے ایک نجی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یورپ کے لوگ سینیٹر جوزف میکارتھی کے طریقہ ہائے تفتیش کو ہٹلر اور مسولینی کے طریقوں سے ملتا جلتا خیال کرتے ہیں۔

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے "تاج محل" دیکھا

نئی دہلی ۴ر اگست۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر سڈنی ہالینڈ آج یہاں سے کلکتہ روانہ ہوں گے۔ مسٹر ہالینڈ ان کی بیگم اور دختر کل صبح "تاج" (آگرہ) کی زیارت کرنے گئے۔ اور شام کو واپس دہلی روانہ ہو گئے۔

بلوچستان کے پھل پہنچانے کیلئے ریلوں کا انتظام

کوئٹہ ۴ر اگست۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام نے ایک خاص فروٹ ٹرین چلانے کا انتظام کیا ہے۔ یہ ٹرین جلدی خراب ہو جانے والے پھلوں کو تیز رفتاری سے بلوچستان سے پاکستان کے اندرونی علاقوں میں پہنچائیگی۔ تازہ پھل بلوچستان کی ایک خاص برآمد ہے۔ اب این ڈبلیو آر کی تیز رفتار گاڑی چلنے سے قریباً دس لاکھ من تازہ پھل بلوچستان سے برآمد ہو سکے گا۔

۴ پانچ شکر کی ملوں نے ۱۱ لاکھ من شکر تیار کی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ شکر کی دو نئی ملیں آئندہ سال تک تیار ہو جائیں گی۔ اور پھر مشرقی پاکستان کا فی مقدار

برطانوی وزارت کی نئی تنظیم ہو گی

لندن ۴ر اگست۔ گذشتہ دو دنوں میں چرچل نے اپنے وزیر خارجہ انتھونی ایڈن اور قائم مقام وزیر خارجہ لارڈ سالسبری سے ملاقات کی۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ ان ملاقاتوں میں بین الاقوامی طور پر روس کے ساتھ تعلقات اور حکومت کی نئی تنظیم کے مسائل زیر بحث آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایڈن کو نائب وزیر اعظم بنایا جائیگا۔

جارجیا میں نئے وزیر داخلہ کا تقرر

سکوہ ۴ر اگست۔ جارجیا کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسٹر اے۔ این انا ذری کو جارجیا کا وزیر داخلہ مقرر کیا گیا ہے۔ ان سے قبل والڈیمیر زیکا نازوف کو روس کے خلاف سرگرمیوں کے الزام میں برطرف کیا جا چکا ہے۔

قاہرہ میں تمام غیر ملکی سفیروں سے نئے کاغذات سفارت پیش کرنے کی درخواست

قاہرہ ۴ر اگست۔ مصر نے تمام غیر ملکوں سے کہا ہے۔ کہ وہ قاہرہ میں اپنے نمائندوں کو اس امر کی ہدایت کر دیں۔ کہ وہ اب نئے سرے سے شاہ فواد ثانی کی بجائے جنرل نجیب کے نام سے اپنے کاغذات سفارت پیش کریں۔ یہاں کے سرکاری حلقوں کو امید ہے۔ کہ تمام ممالک مصر کی اس درخواست پر کوئی اعتراض نہیں کریں گے۔

ملایا سے دس بھارتیوں کو واپس کر دیا گیا

سنگاپور ۴ر اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ملایا نے ان دس ہندوستانیوں کو ملایا سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ جو گذشتہ جمعہ کو ایک خاص طیارہ کے ذریعہ یہاں پہنچے تھے۔ قانون نقل وطن کے نفاذ میں ابھی ایک دن باقی تھا۔ اس لئے یہ ہندوستانی اسی طیارہ میں سوار ہو کر واپس چلے گئے۔ جو انہیں وہاں سے لایا تھا۔

ڈھاکہ ۴ر اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی بنگال بڑی تیزی کے ساتھ شکر کے معاملہ میں خود کفیل ہوتا جا رہا ہے۔ اور توقع کی جاتی ہے۔ کہ بہت جلد کافی مقدار میں شکر یہاں سے برآمد ہونے لگے گی۔ مشرقی بنگال کے لئے ہر سال آٹھ لاکھ من شکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اس سال

ڈاکٹر مصدق نے تہران میں استصواب رائے میں کامیابی حاصل کرلی

طہران میں مصدق کی حمایت میں ۵۰ ہزار کمیونسٹوں کا زبردست مظاہرہ

طہران ۴ اگست :- ایران کی مجلس کو توڑنے کے سوال پر تہران میں استصواب رائے کر لیا گیا۔ اب تک جو نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سوال پر ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے اپنے تمام مخالفین کو شکست دی ہے۔ تہران ریڈیو کے اعلان کے مطابق ایرانی مجلس کو توڑنے کے حق میں ایک لاکھ سے زیادہ افراد نے ووٹ دیئے۔ مگر اس کے خلاف ۶۰ ووٹ ڈالے گئے۔ تہران میں استصواب رائے کے دوران کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔ ملک کے دوسرے شہروں میں آئندہ پیر کو استصواب رائے کیا جائے گا

آج استصواب رائے کے باعث تہران میں مارشل لاء ختم کر دیا گیا۔ اور تمام سرکاری دفاتر میں تعطیل کر دی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے تمام بازار بھی بند رہے۔ سرکاری طور پر رائے دہندگان کو تقریباً ایک لاکھ فارم تقسیم کئے گئے تھے۔ مگر بعد میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جو لوگ ووٹ دینا چاہتے ہیں۔ اور انہیں فارم نہیں مل سکے۔ وہ سادے کاغذ پر تفصیلات لکھ کر ووٹ ڈال سکتے ہیں آج پارلیمنٹ کو توڑنے کے حق میں تقریباً پچاس ہزار کمیونسٹوں نے شہر میں ایک زبردست جلوس نکالا۔ اور پارلیمنٹ مردہ باد کے نعرے لگائے اس جلوس میں بعد میں ڈاکٹر مصدق کے دوسرے حامی شریک ہو گئے جنہوں نے عام شہریوں سے اپیل کی۔ کہ وہ ڈاکٹر مصدق کے حکم کے مطابق پارلیمنٹ کو توڑنے کے لیے ووٹ دیں۔ شہر میں فسادات کے اندیشہ کے پیش نظر ٹینک اور مسلح فوجی گشت کر رہے تھے

نظام کے خلاف مقدمہ

سکندر آباد ۴ اگست :- معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست حیدر آباد کے ایڈووکیٹ مسٹر کیکر نے نظام حیدر آباد کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۳ تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ دائر کیا ہے کہا جاتا ہے۔ کہ نظام نے منظوری لیے بغیر اپنی شاہی کوٹھی "داج محبوب" کی توسیع کر لی ہے۔ ایک مقامی مجسٹریٹ نے اس درخواست کو مقدمہ کے لیے منظور کر لیا ہے۔ اس درخواست میں نظام پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے شاہراہ عام کی کچھ جگہ اپنے سپاہیوں کے کوارٹروں کے لیے مخصوص کر لی ہے۔ اور اس طرح راہگیروں کو بہت دقت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بھارتی پارلیمنٹ میں مکرجی کی تعزیت

نئی دہلی ۴ اگست :- معلوم ہوا ہے کہ کل ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان عام دونوں کا اجلاس شروع ہوا۔ لیکن بغیر کسی قسم کی کارروائی کئے یہ اجلاس ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے احترام میں ایک دن کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب پارلیمنٹ میں نیشنل ڈیموکریٹک گروپ کے لیڈر تھے۔ ہاؤس کے لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو اور ڈپٹی اسپیکر نے آنجہانی ممبر کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مصر کے سابق وزیر داخلہ کو رہا کر دیا گیا

قاہرہ ۴ اگست :- باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مصر کے سابق وزیر داخلہ اور وفد پارٹی کے سابق سیکرٹری جنرل فواد سراج الدین کو آج جیل سے رہا کر دیا گیا۔ انہیں مصری حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

کوریائی پولیٹیکل کانفرنس میں پاکستان بھی حصہ لیگا

لندن ۴ اگست :- یہاں کے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ کوریا کی پولیٹیکل کانفرنس میں ہندوستان

حکومت کے حسابات کی جانچ پڑتال

کراچی ۴ اگست :- وزیر مالیات چوہدری محمد علی کی صدارت میں آج پاکستان پارلیمنٹ کی حسابات کی کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے میں دستور ساز اسمبلی کے نائب صدر مسٹر ایم۔ ایچ گزدر۔ مسٹر عبد اللہ المحمود۔ مسٹر جے۔ سی۔ محمد اور مسٹر ابو القاسم خان نے شرکت کی۔ جلسے میں کمیٹی کے ممبروں نے حکومت کے ۵۰-۱۹۴۹ء کے حسابات کی جانچ پڑتال کی۔ کل بھی کمیٹی کا جلسہ ہونے والا ہے جس میں کیبنٹ سیکرٹریٹ، دستور ساز اسمبلی، وزارت داخلہ قانون، محنت، اطلاعات و نشریات، خوراک زراعت اور صحت و تعمیرات کے حسابات کا جائزہ لیا جائے گا۔

کو بھی یقینی طور پر شرکت کی دعوت دی جائے گی خیال کیا جاتا ہے کہ اس کانفرنس میں سات یا آٹھ ملک شرکت کریں گے۔

کسی بڑے سے بڑے آدمی کی بھی سفارش قبول نہ کی جائے!

انسپکٹر جنرل پولیس کی پولیس کے عملہ کو ہدایت

کراچی ۴ اگست :- کراچی کی پولیس کے کام میں بڑھتی ہوئی مداخلت کو روکنے کے لیے انسپکٹر جنرل پولیس سندھ مسٹر ولبرٹ گریس نے پولیس کے پورے عملہ کو احکام جاری کر دیئے ہیں۔ کہ وہ پولیس کے کام میں مداخلت برداشت نہیں کریں گے۔ اور وزراء، چیف کمشنر یا اعلیٰ سرکاری حکام کے حوالے سے کوئی سفارش کر کے پولیس کے کام میں مداخلت کی گئی تو وہ ان پولیس افسروں کے خلاف کارروائی کریں گے۔ جو اس سفارش سے اثر لیں۔ سفارش کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائیگی مسٹر گریس نے پولیس کے ملازمین کو مطلع کیا ہے۔ کہ بعض لوگ پولیس افسروں کو ٹیلیفون کر دیتے ہیں۔ اور ان کو بعض واقعات کے سلسلہ میں کارروائی کرنے کو کہتے ہیں۔ اکثر ٹیلیفون پر بااثر اشخاص کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اور اس طرح پولیس کے افسروں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی جاتی ہے پولیس افسروں کو چاہیئے۔ کہ ایسا ٹیلیفون موصول ہونے پر پورا پیغام نوٹ کر لیا کریں۔ اور جس شخص کے حوالے سے ٹیلیفون کیا گیا ہو۔ اس کو دوبارہ خود ٹیلیفون کر کے دریافت کر لیا کریں۔ کہ آیا اس نے وہ پیغام دیا بھی تھا یا نہیں۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے لکھا ہے۔ کہ ایک دوسری پریشانی یہ ہے۔ کہ بعض لوگ خود کو سرکاری افسر ظاہر کر کے براہ راست پولیس افسروں تک پہنچتے ہیں۔ اور مقدمات کو ختم کرنے یا پولیس کی تحقیقات میں مداخلت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پولیس افسروں کو چاہیئے۔ کہ وہ ایسی صورت میں بھی ان لوگوں کے بیانات لکھ کر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹر جنرل کو اس کی نقل بھیجا کریں۔ احکام میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو لوگ پولیس افسروں پر اثر ڈالنے کی کوشش کریں۔ ان کے متعلق بھی مذکورہ دو افسروں کو رپورٹ بھیجی جانی چاہیئے۔ تاکہ ان کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ پولیس افسروں کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے سرکاری کام میں کسی سفارش کا اثر لینے کی کوشش کریں گے۔ تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

خواجہ ناظم الدین کو بھی تحقیقاتی کارروائی میں فریق قرار دیا جائے

پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے سامنے میاں ممتاز دولتانہ کے وکیل کی درخواست

مری ۳ اگست۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلےٰ اور پنجاب مسلم لیگ کے سابق صدر میاں ممتاز دولتانہ کے وکیل میر یعقوب علی نے آج پنجاب کے ہنگاموں کی تحقیقات کرنے والی عدالت سے درخواست کی ہے۔ کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور پاکستان مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کو تحقیقاتی کارروائی میں فریق قرار دیا جائے۔ میر یعقوب علی نے یہ درخواست اس وقت پیش کی۔ جب عدالت کے صدر چیف جسٹس محمد منیر نے کہا کہ پنجاب مسلم لیگ کے لئے یہ لازم ہے۔ کہ وہ احراریوں اور احمدیوں کے تنازعہ کے متعلق مزید حقائق پیش کرے۔ جو پنجاب میں فسادات پر منتج ہوئے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت اس جھگڑے کی تہ کو پہونچنا چاہتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں لاہور میں دو ماہ تک مارشل لا نافذ رہا مسٹر جسٹس محمد منیر نے کہا کہ صوبائی مسلم لیگ کا تعاون ضروری ہے۔ کیونکہ جس وزارت کے عہد میں فسادات ہوئے وہ مسلم لیگ کی بنائی ہوئی وزارت تھی مسلم لیگ کا تعاون اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ عدالت میں ایک تحریری بیان پیش کیا گیا ہے۔ جس میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ مسلم لیگیوں نے مختلف اضلاع میں احمدیوں کے خلاف جلوسوں کی قیادت کی۔ یہ حیرت انگیز اور سنگین الزام ہے کہ حکومت کو تباہ کرنے کی ان ہی لوگوں نے کوشش کی جنہوں نے یہ حکومت بنائی تھی۔ مسٹر جسٹس منیر نے کہا کہ مسلم لیگ کا بیان تسلی بخش نہیں ہے۔ جس میں اس تنازعہ کے متعلق دو قرار دادیں پیش کی گئی ہیں۔ میر یعقوب علی خان نے عدالت کو یقین دلایا کہ میاں ممتاز دولتانہ نے جس دن صوبائی لیگ کی صدارت سے استعفےٰ دیا تھا۔ اس دن تک کی تمام معلومات مہیا کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزارت اور صوبائی لیگ کو پالیسی کے معاملات میں مرکزی احکام کی تعمیل کرنی پڑتی ہے۔ خواجہ ناظم الدین اس وقت وزیر اعظم اور صدر لیگ دونوں تھے۔ اس لئے انہیں تحقیقات کی کارروائی میں فریق قرار دینا ضروری ہے (ڈان)

جاپانی وزیر خارجہ پر عدم اعتماد کی قرارداد نامنظور ہوگئی

ٹوکیو ۴ اگست۔ جاپان کے ایوان نمائندگان نے ۲۳۲ کے مقابلہ میں ۱۹۹ کے مقابلہ میں وزیر خارجہ مسٹر اوکازاکی کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد نامنظور کردی۔ مخالف پارٹی نے ان پر یہ الزام لگایا تھا کہ مسٹر اوکازاکی نے امریکہ کی باہمی سلامتی کے معاہدہ کے تحت جاپان کو دوبارہ مسلح کرنے کی خفیہ کوشش کی تھی۔ وہ جاپان کی اقتصادیات کو بہتر کرنے میں ناکام رہے۔ اور امریکہ کے ساتھ ان معاہدوں میں تبدیلی نہیں کی جو مبنی بر مساوات نہیں ہیں

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

" یہ تعلیم نظری نہیں بلکہ عملی اور خالص روحانی ہے۔ اور کسی حکیم کامل سے ہی مل سکتی ہے۔ غیر مومن کے پاس یہ چیز نہیں ہے۔ عروج انسانیت کا راز محمد رسول اللہ والذین معہ سے دریافت کریں۔"

ہم جناب فلسفی صاحب کی اس تحریر کو نہایت استحسان کی نظر سے دیکھتے ہیں اور آپ اور آپ کے ہم خیال لوگوں کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ یہی چیز ہے۔ جس کو احمدیت آج دنیا میں پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فلسفیوں کی طرح محض نظری طور سے نہیں۔ بلکہ عملی طور سے مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے غلاموں کی تصانیف اسی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے لکھی گئی ہیں۔ اور وہ تمام جدو جہد جو جماعت احمدیہ اس وقت تمام دنیا کے کناروں تک کر رہی ہے۔ اسی چیز کی اشاعت کے لئے کر رہی ہے۔ ہم آپ کو اور آپ کے ہمخیال دوستوں کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ اگر احمدیہ لٹریچر کا مطالعہ فرمائیں تو ان کو اس میں جو چیز زندگی کے تازہ خون کی طرح رواں دواں نظر آئے گی۔ وہ یہی چیز ہوگی۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ جب تک تمام دنیا اس حقیقت کو نہ پالے گی۔ اس وقت تک پوری زندگی کی حقیقت بھی اس پر واضح نہیں ہو سکتی اور نہ حقیقی زندگی اپنے ارتقا میں آگے قدم بڑھا سکتی ہے۔

انڈونیشیا نے اپنی خارجہ پالیسی کا اعلان کر دیا

جکارتا ۴ اگست۔ انڈونیشی حکومت کی خارجہ پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خارجہ مسٹر سنارجو نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ انڈونیشیا کے مفاد اور دنیا کے دو طاقتور بلاکوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی آزاد ہو۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ انڈونیشیا کو ان معاہدوں پر قائم رہنا چاہیئے۔ جو کولمبو منصوبہ اور امریکی امداد سے تعلق رکھتے ہیں۔ البتہ انہوں نے اس بات کی طرف ضرور اشارہ کیا۔ کہ اس بات کی تحقیقات ضروری ہے۔ کہ مؤخر الذکر معاہدہ انڈونیشیا کے لئے کہاں تک مفید ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ نیوگنی کے نصف مغربی حصہ کے متعلق آسٹریلیا کے رویہ پر کوئی قدم اٹھانے سے پہلے اس معاملہ کی ضروری تحقیقات کی جائیگی۔ انہوں نے کہا۔ بہر حال انڈونیشیا اس علاقہ پر اپنے دعوی کو ترک نہیں کرے گا۔ مسٹر سنارجو نے روس سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ضروری امر یہ ہے۔ یہ تعلقات اس طرح قائم کئے جائیں۔ جس میں آئندہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ہالینڈ سے تعلقات کے بارہ میں وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان یونین کو ختم کرنے اور اس کی جگہ ہالینڈ سے بین الاقوامی معاہدوں کے تحت تعلقات قائم کرنے کے بارہ میں ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ انہوں نے ایرین (مغربی نیوگنی) کے متنازعہ علاقہ کو جمہوریہ انڈونیشیا میں مدغم کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی۔ کہ عنقریب انڈونیشیا اور سیام کے درمیان دوستی کے ایک معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے اس کے ساتھ ہی انڈونیشیا کمیونسٹ چین سے بھی دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ کمیونسٹ چین کے ساتھ تجارت پر جو پابندیاں عائد ہیں۔ وہ ہٹالی جائیں گی۔ کیونکہ انڈونیشیا کے لئے آزادانہ تجارت بے حد ضروری ہے

آسٹریا کے صلح نامہ کا مسئلہ

لندن ۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ برطانیہ اور فرانس اس ہفتے رسمی طور پر روس کی اس آخری مشروط پیشکش کے بارہ میں آپس میں صلاح و مشورہ کریں گے۔ جو اس نے آسٹریا کے صلح نامہ کے بارہ میں بات چیت کرنے کے لئے کی ہے۔ روس کی اس پیشکش کے بارہ میں سرکاری حلقوں نے کسی سرگرمی کا اظہار نہیں کیا۔

فرانس کا ایک طیارہ ترکی کے ساحل پر تباہ ہوگیا

بیروت ۴ اگست۔ فرانس کا ایک کانسٹیلیشن ہوائی جہاز جو جمعرات کے روز پیرس سے تہران روانہ ہوا تھا۔ وہ ترکی کے ساحل پر تباہ شدہ حالت میں مل گیا ہے۔ اس جہاز میں چالیس آدمی سوار تھے۔ جن میں سے چار ہلاک ہوگئے۔ اور ایک آدمی لاپتہ ہے۔ تین آدمی زخمی ہوگئے۔

عرب فوجوں کے چیفز آف سٹاف کی میٹنگ

شام نے تاریخ انعقاد کی منظوری دیدی

دمشق ۴ اگست۔ باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شام کی حکومت نے عرب لیگ کو اپنی اس منظوری کی اطلاع دے دی ہے۔ کہ عرب فوجوں کے چیفز آف سٹاف کی ایک میٹنگ ۲۵ اگست کو منعقد کی جائے۔ ان ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ اس میٹنگ کے منعقد کرنے کی جگہ کا تعین ابھی تک نہیں ہوا۔ البتہ انہوں نے یہ کہا ہے۔ کہ اس میٹنگ کے بعد مشترکہ دفاع اور باہمی سلامتی کے امور پر غور کرنے کے لئے عرب ملکوں کے وزرائے خارجہ اور وزرائے دفاع کا ایک جلسہ بھی ہوگا۔ ان ذرائع نے بغداد کی اس خبر کی نہ تصدیق کی نہ تردید کہ شام کے صدر شیشکلی سرکاری طور پر عراق کا دورہ کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ شام اور عراق کے تعلقات مخلصانہ اور دوستانہ ہیں۔ ان ذرائع نے اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ شامی فوج کے لئے ہتھیار مہیا کرنے کے لئے امریکہ کی کوئی پیشکش حکومت شام کو موصول ہوئی ہے۔

"المصلح" کا آزادی نمبر

"المصلح" مورخہ ۱۴ اگست کو یوم آزادی کی تقریب پر "المصلح" اپنا خاص نمبر شائع کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے۔ پرچہ کا حجم ۱۰ صفحات ہوگا۔ جس کا سرورق عمدہ کاغذ کا ہوگا۔ مناسب فوٹو شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان زیادہ سے زیادہ آرڈر دیں اور مورخہ ۹ اگست ۵۳ء تک اطلاع دیکر ممنون فرمائیں گے۔ مشتہرین کے لئے اس سے فائدہ اٹھانے کا نادر موقعہ ہے۔ اپنے لئے ۹ اگست تک رقم بھیجکر جگہ اور مضمون سے اطلاع دیں۔ اس کے بعد اگر گنجائش نہ ہوئی۔ تو معذرت ہوگی۔ (مینیجر)